

منتشر ہو کے بھی دل جمع رکھیں گے ، یعنی اختیار کر لیں گے۔

ہم بھی اب پیرو گیسوے پریشاں ہوں گے ۲- شرح :
محبوب کا تغافل یعنی
گرویشِ بخت نے مایوس کیا ہے ، لیکن انجان بنے رہنا عاشق

اب بھی ہر گوشہ دل میں کئی ارماں ہوں گے
کے لیے ناامیدی کا باعث ہے جب

ہے ابھی نگوں سے فقط گرمی ہنگامہ اشک وہ انجان بنا ہوا ہے

پر یہ حالت ہے ، تو نالے شرر افشاں ہوں گے
تو یہ آمید کیونکر رکھی جاسکتی ہے کہ کبھی

باندھ کر عہدِ وفا اتنا تنفر ؟ ہے ہے !! عاشق کو قتل بھی کرے

تجھ سے بے مہر کم اے عمر گریزاں ! ہوں گے
گا ؛ اگر قتل نہیں کرے گا تو اس کے لیے

اس قدر بھی دل سوزاں کو نہ جان افسردہ
پشیمانی کا موقع کیونکہ آٹے گا۔

ابھی کچھ داغ تو اے شمع ! فروزاں ہوں گے
آخری مصرع

عہد میں تیرے کہاں گرمی ہنگامہ عیش کا ایک مطلب یہ بھی

گل مری قسمتِ وارثہ نہ پہ خنداں ہوں گے
ہو سکتا ہے کہ نہ محبوب عاشق کو قتل

نہ کرے گا اور نہ قتل کرے
نہ کرنے پر پشیمان ہوگا۔ یہی امر عاشق

اُن کو دشوار ہیں وہ کام جو آساں ہوں گے
موت پھر زلیست نہ ہو جاتے ، یہ ڈر ہے ، غالب ! کے لیے مایوسی کا

باعت ہے۔

وہ مری نعش پہ انگشت بہ دنداں ہوں گے